

369612- فطرانے میں آلودینے کا کیا حکم ہے؟ کیونکہ ان کے ملک میں آلودینا ہی غذا ہیں۔

سوال

میرا تعلق شام سے ہے، تو کیا میں فطرانے میں سبزی اور آلودے سکتا ہوں؛ کیونکہ ہمارے ہاں آلود کو بنیادی غذا کی حیثیت حاصل ہے، تو کتنے آلود کا ایک صاع بنے گا؟

پسندیدہ جواب

فطرانے میں ایک صاع اناج دینا واجب ہے، یہ اناج بنیادی غذا میں سے ہوگا، اور بنیادی غذا وہی ہوگی جو لوگ عام طور پر اپنے کھانے کے لیے استعمال کرتے ہوں اور نہیں ذخیرہ بھی کیا جا سکتا ہو، مثلاً: زرعی اجناس، اور خشک پھل وغیرہ۔ اس کی تفصیلات پہلے سوال نمبر: (312346) کے جواب میں بیان ہو چکی ہیں۔

چنانچہ فطرانے کے طور پر آلود یا سبزی دینا کافی نہ ہوگا؛ کیونکہ نہ تو انہیں ماپا جاتا ہے اور نہ ہی ذخیرہ کیا جا سکتا ہے۔

ماپنے کی شرط کے لیے دلیل سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث ہے کہ آپ کہتے ہیں: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فطرانے کے لیے ایک صاع کھجور، یا ایک صاع جوہر غلام، آزاد، مرد، عورت، چھوٹے اور بڑے مسلمان پر فرض کیا ہے، نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ فطرانہ عید نماز کے لیے جانے سے پہلے ادا کیا جائے۔" اس حدیث کو امام بخاری: (1503) اور مسلم: (984) نے روایت کیا ہے۔

اسی طرح صحیح بخاری: (1510) میں سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: "ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں عید الفطر کے دن ایک صاع کھانے کا دیا کرتے تھے۔ ابوسعید رضی اللہ عنہ مزید کہتے ہیں کہ: اس وقت ہمارا کھانا جو، منقہ، پنیر اور کھجور ہوا کرتا تھا۔" صاع کے ذریعے اناج کا ماپ تو کیا جا سکتا ہے، لیکن آلود کو صاع کے ذریعے نہیں ماپا جا سکتا۔

اسی طرح "الروض المرعب" ص 215 میں ہے کہ:

"فطرانے میں ایک صاع یعنی چارہ گندم، جو یا ان دونوں میں سے کسی کا آٹا یا ستودینا واجب ہے، ستودینا کے لیے پہلے انہیں بھونا جاتا ہے پھر اسے پیس دیا جاتا ہے۔ فطرانے میں آٹا یا ستودانوں کے وزن کے برابر ہوں گے۔ یا فطرانے میں کھجور، یا منقہ یا پنیر [جو کہ مکھن منگلی ہوئی چھانچھ سے بنایا جاتا ہے] کا ایک صاع ہوگا؛ کیونکہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما کی حدیث ہے کہ: "جب ہمارے درمیان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے تو ہم فطرانے کے لیے ایک صاع گندم کا، یا ایک صاع جو کا، یا ایک صاع کھجور کا، یا ایک صاع منقہ کا، یا ایک صاع پنیر کا دیا کرتے تھے۔" منقہ علیہ

فطرانے کے لیے افضل کھجور دینا ہے، اس کے بعد منقہ، پھر گندم، پھر جو، پھر جو، اس کے بعد ان دونوں کا آٹا، اس کے بعد دونوں کا بنا ہوا ستود، پھر پنیر۔ اگر مذکورہ پانچ چیزیں موجود نہ ہوں تو کوئی بھی اناج جسے بنیادی غذا کے طور پر استعمال کیا جائے، یا کوئی بھی پھل جسے بنیادی غذا کے طور پر لوگ استعمال کریں، مثلاً: مکئی، باجرہ، چاول، دال، اور خشک انجیر وغیرہ۔

فطرانے میں عیب دار اناج ناکافی ہوگا، مثلاً: کیڑا لگا ہوا ہو، یا اناج گھلا ہو، یا پرانا ہونے کی وجہ سے ذائقہ بدل چکا ہو۔ فطرانے میں روٹی نہیں دے سکتے؛ کیونکہ نہ تو اس کا ماپ ہوتا ہے اور نہ ہی اسے ذخیرہ کیا جا سکتا ہے۔ "ختم شد"

واللہ اعلم